22890-غائبانہ نمازجنازہ کب مشروع ہے

سوال

کیا ہر میت پر غائبانہ نماز جنازہ پڑھنا مشروع ہے ؟

پسندیدہ جواب

اہل علم کے اقوال میں سے راجح قول یہ
ہے کہ غائبانہ نماز جنازہ مشروع نہیں، لیکن جس شخص کی نماز جنازہ ادا نہ کی گئی ہو
اس کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی جا سکتی ہے، مثلا کوئی شخص کفار کے ملک میں فوت ہو
جائے اور کسی نے بھی اس کی نماز جنازہ ادا نہ کی ہو تو اس کی نماز جنازہ ادا کرنا
واجب ہے، لیکن جس شخص کی نماز جنازہ ادا کی جا چکی ہو تو اس کی غائبانہ نماز جنازہ
ادا کرنا مشروع نہیں، کیونکہ سنت نبویہ میں سوائے نجاشی کے کوئی اور قصہ نہیں ہے،
اور نجاشی کی بھی اس کے ملک میں نماز جنازہ ادا نہیں کی گئی تھی...

اسی لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے
مدینہ میں اس کی غائبانہ نماز جنازہ ادا کی تھی... اور اس کے علاوہ کئی بڑے اور
سردار فوت ہوئے لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے علاوہ کسی اور کی
نماز جنازہ ادا نہیں کی.

اور بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ جس
شخص نے اپنے مال سے دینی خدمات سرانجام دي ہوں، یا اس کی علمی خدمات ہوں اس کی
غائبانہ نماز جنازہ ادا کرنا جائز ہے... اور جس کی خدمات نہ ہوں اس کی غائبانہ نماز
جنازہ ادا نہیں کی جائيگی.

اور بعض اہل علم کہتے ہیں :

مطلقا غائبانہ نماز جنازہ ادا کی جا
سکتی ہے، اور یہ ضعیف ترین قول ہے.